سوال

(439)قتل خطا میں کفارہ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک نفس کو قتل کیا تھا 'میں اسے قتل کرنے پر مجبور ہوگئی تھی 'میں نے اسے قصد وارادہ سے قتل نہیں کیا تھا 'آج میں مریض ہوں اور روزے رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتی تو میں کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قتل خطا میں کفارہ رواجب ہے اور وہ ہے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا اگر میسر نہ ہو تو لگاتار دوماہ کے روزے رکھنا اس میں کھانا کھلانا وغیرہ کفایت نہیں کر سکتا کیونکہ آیت کفارہ میں کھانا کھلانے کا ذکر نہیں ہے ۔ البتہ کسی عاجزو شدید بیمار انسان کے حق میں ٗ کفارہ ہی باقی رہے گا حتی کہ اسے اس کی استطاعت ہوجائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص397

محدث فتویٰ